

## 7895 - کیا سجدہ سہو کے بعد تشهد ہے ؟

### سوال

کیا میرے لیے سجدہ سہو کے بعد دوبارہ تشهد پڑھنی ضروری ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سجدہ سہو کے بعد تشهد نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، جیسا کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

مزید تفصیل کے آپ سوال نمبر ( 211 ) کا جواب دیکھیں۔

اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو صحابہ کرام اسے بیان اور نقل ضرور کرتے۔

اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے"

شیخ موفق ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

... اور ابن سیرین اور ابن منذر ( سجدہ سہو کے متعلق ) کہتے ہیں: ان دونوں سجدوں میں بغیر تشهد کے سلام ہے۔

ابن منذر کہتے ہیں: ان دونوں سجدوں میں سلام کئی وجہ سے ثابت ہے، اور تشهد کے ثبوت میں نظر ہے۔

دیکھیں المغنی ( 2 / 431 - 432 )۔

ذوالیدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے فوائد کے متعلق امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

فوائد میں سجدہ سہو کا اثبات بھی ہے۔

یہ کہ سجدہ سہو دو سجدے ہیں، اور ہر سجدہ کے لیے تکبیر کھی جائیگی، اور یہ دونوں سجدے نماز کے سجدے ولی

کیفیت اور ہیئت کے ہی ہیں، کیونکہ حدیث میں سجدہ کا لفظ مطلق بیان ہوا ہے، اگر عاداتاً سجدے سے مخالف ہوتا تو اس کا بیان کر دیتے۔

اور یہ کہ سجدہ سہو سے سلام پھیری جائیگی، اور اس کی تشهد نہیں ہے، اور یہ کہ زیادہ ہونے کی صورت میں سجدہ سہو سلام کے بعد ہونگے۔

دیکھیں: شرح مسلم للنووی ( 71 / 5 ) .

واللہ اعلم .